کام پر امتیازی سلوک
اب یہ تقریباً ختم ہو گیا ہے

نئے قوانین کا مطلب ہے کہ اب آپ کو اپنے جنسی رجحان کی وجہ سے کوئی دکھ نہیں اٹھانا پڑے گا۔ اب کے بعد نہیں

ہمیں اپنے پرانے دنوں کے بارے میں بتائیے

جب شرلی کی زندگی ایک ٹیچر کے طور پر ہم جنسوں کے خلاف شاگردوں کی وجہ سے عذاب بن گئی تھی تو اس کی ہیڈ ٹیچر نے اسے بتایا کہ اسے یہ سب چپ چاپ رہ کر سہنا پڑے گا۔ پر اب ایسا نہیں ہوگا۔

جب پیٹر کو معلوم ہوا کہ ایک ہیلتھ ورکر کے طور پر اس کریئر میں اس کو کوئی ترقی نہیں مل رہی تو وہ جانتا تھا کہ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ گے (ہم جنس پرست مرد) تھا۔ ذرا بتائیے کہ اس کی وجہ کون تھا؟ اس کا مینیجر اسے پریشان کر رہا تھا۔ اب ایسا نہیں ہوگا۔

جب لزا کو اپنی پارٹنر کیلئے پاس دینے سے انکار کر دیا گیا تھا، حالانکہ اس کے معاہدے میں یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ اس کے شوہر یا بچے ،/ اس پر انحصار کرنے والوں کے لئے سفر مفت ہوگا، اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کی پارٹنر ایک عورت تھی۔ اب ایسا نہیں ہوگا۔

گے مرد، لیزبیئن عورتوں اور دونوں جنسوں کے ساتھ تعلق رکھنے والے افراد کو اپنے جنسی رجحان کی وجہ سے جس برتاؤ کو سہنا پڑتا تھا، وہ اب ختم ہو چکا ہے جیسے کہ نوکری سے نکال دینا، ہراساں کرنا، کم مراعات ملنا، ترقی میں کمی۔ اب یہ بالکل ختم۔ کیوں کہ ایسا کرنا قانون کے خلاف ہے۔

بس اس بات کا یقین رکھیں کہ اس قانون پر عمل کیا جائے۔

نئے قوانین کے تحت، اب آپ کو کام پر یہ تین قسم کے غیر منصفانہ برتاؤ سہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

براہ راست امتیازی سلوک

عام جنسی رجحان رکھنے والے ملازمین کے لئے جو بات ٹھیک ہے، وہی بات اب آپ کیلئے بھی ٹھیک ہوگی۔ مثال کے طور پر اگر عام جنسی رجحان رکھنے والے ملازمین کام پر ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں تو آپ بھی پکڑ سکتے ہیں۔ اگر عام جنسی رجحان رکھنے والے ملازمین کو کام پر ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہے تو یہ بات آپ پر بھی لاگو ہوگی۔

25 میں سے ایک لیزبیئن عورت، گے مرد اور دونوں جنسوں کے ساتھ تعلقات رکھنے والا فرد سمجھتا ہے کہ اس کو اس کے جنسی رجحان کی وجہ سے نوکری سے نکالا گیا ہے۔ اب ہمیں اس کیلئے جھگڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔

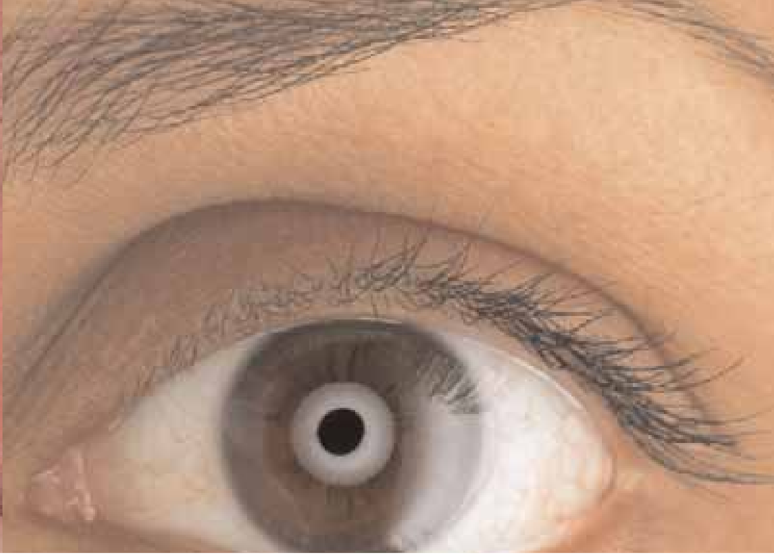

بلواسطہ امتیازی سلوک

اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا ایمپلائر کوئی بھی اچھی چیزیں، فائدے، ترقیاں کیوں اپنے عام جنسی رجحان رکھنے والے ملازمین کو دے سکتا ہے، آپ کو نہیں، حالانکہ ان سے آپ کو بھی فائدہ ہو سکتا ہے۔ اگر کام پر ہونے والی کسی تقریب میں غیر شادی شدہ پارٹنرز کو بلایا جائے گا تو آپ کے رکی پارٹنر کو بھی خوش آمدید کہا جائے گا۔ وہ کسی رکاوٹ کے بغیر آسکتا رسکتی ہے۔

دس میں سے تقریباً ایک لیزبیئن عورت، گے مرد یا دونوں طرح کا جنسی رجحان رکھنے والے سمجھتے ہیں کہ ان کو ان کے جنسی رجحان کی وجہ سے ترقی دینے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ اب ہمیں اس کیلئے جھگڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ہراساں کرنا

جو ایمپلائرز یا ساتھ کام کرنے والے ساتھی یہ سوچتے ہیں کہ وہ ایسا ماحول پیدا کرنے کے ذریعے آپ کی زندگی کو عذاب بنا دیں گے جسے کوئی بھی لیزبیئن عورت، گے مرد یا دونوں طرح کا جنسی رجحان رکھنے والے پسند نہیں کرتے تو اب ان کو ایسا کرنے سے پہلے سوچنا پڑے گا۔

اگر آپ کام نہیں کر رہے ہیں تو بھی آپ کو اس بارے میں مزید جھگڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔

5 میں سے ایک لیزبیئن عورت، گے مرد یا دونوں طرح کا جنسی رجحان رکھنے والے سمجھتے ہیں کہ ان کو ان کے جنسی رجحان کی وجہ سے ہراساں کیا گیا ہے۔ اب ان کو اس کے لئے بالکل بھی جھگڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔

چھوٹ

منظم مذہب

چند ایک یا بہت کم معاملات میں کسی منظم مذہب کے ایمپلائرز اب بھی لیزبئین عورتوں، گے مردوں یا دونوں طرح کا جنسی رجحان رکھنے والوں کو ملازم رکھنے سے انکار کر سکتے ہیں اگر یہ بات ان عقیدے کے حساب سے مختلف ہو۔ لیکن عدالتوں نے کہا ہے کہ یہ بات صرف چند معاملات میں لاگو ہوگی، جیسے کہ پادری یا امام۔ اگر آپ کسی عقیدے والے سکول یا کسی مذہبی چیریٹی کے لئے کام کرتے ہیں تو آپ محفوظ ہیں۔ اور اگر آپ پہلے ہی سے اپنی جاب کر رہے ہیں تو آپ سے کم منصفانہ سلوک نہیں کیا جائے گا۔

شادی شدہ جوڑوں کیلئے بنیفٹس

چند ایک معاملات میں شادی شدہ (عام جنسی رجحان رکھنے والے) پارٹنرز کو پینشن اور بعض مالی فوائد ملتے ہیں۔ یہ چیزیں گے جوڑوں کو خود بخود نہیں ملیں گی، لیکن کئی اچھے ایمپلائرز پہلے ہی یہ دے رہے ہیں۔ تاہم، ایسے گے جوڑے جو اپنے رشتے کو رجسٹر کروانا پسند کرتے ہیں، وہ 2005 کے آخر سے ایسا کر سکتے ہیں، انھیں پینشن کے یہ حقوق مل سکیں گے۔

پیشہ ورانہ کام سے تعلق رکھنے والی ضرورتیں

نظریاتی طور پر، بعض کام ایسے ہیں جن میں آپ کو عام جنسی رجحان رکھنے والا (یا لیزبئین، گے یا دونوں طرح کا جنسی رجحان رکھنے والے) ہونا چاہیے تاکہ آپ کوئی بھی کام اچھی طرح کر سکیں۔ اس وقت، کوئی بھی ایسے کسی کام کے بارے میں نہیں جانتا۔

تو پھر، آپ اس بارے میں کیا کریں گے ؟

کیا آپ ہراساں کرنے والے شخص سے بات کر سکتے ہیں ؟ کیا آپ تفصیل سے بتا سکتے ہیں کہ وہ آپ کو کیوں پریشان کر رہے ہیں؟

کیا آپ کے پاس کوئی سمجھدار شخص یا ذاتی مینجر نہیں ہے؟ اگر آپ ان سے کوئی بات کریں گے تو کیا یہ بات راز میں رہے گی۔ اس بارے میں پتہ لگائیں۔

کیا آپ سٹاف اسوسی ایشن یا ٹریڈ یونین کے ممبر ہیں؟ وہ آپ کی شکایت کو بہت زیادہ سنجیدگی سے لیں گے، وہ اندر کے قانون کو اچھی طرح جانتے ہیں اور وہ صرف ویسا ہی کریں گے جو آپ ان سے کروانا چاہیں گے۔

کیا آپ کو سٹیزن ایڈوائس بیورو میں کسی بالکل اجنبی شخص سے یا لیزبئین اور گے، ہیلپ لائین میں کسی سے بات کرنا آسان لگتا ہے ؟

اگر حالات زیادہ بگڑ جائیں تو ایک ایسا طاقتور ٹربیونل ہے جو آپ کے ساتھ امتیازی سلوک کیے جانے اور آپ کو ہراساں کیے جانے کے معاوضے کے طور پر آپ کے ایمپلائرز کی طرف سے آپ کو نقد رقم دلا سکتے ہیں اور کیس کی سنجیدگی کے مطابق اس کی کوئی حد نہیں ہے۔

اور اس سے پہلے کہ آپ جلد بازی کریں، کسی ایمپلائر کیلئے یہ بات بھی غیر قانونی ہے کہ وہ آپ کے رسمی شکایت کرنے کا فیصلہ کرنے پر آپ کے ساتھ برا سلوک کرے۔

یہ بات ہر ایک کے دماغ میں بیٹھنی چاہیے کہ اب امتیازی سلوک کرنا ہمیشہ کے لئے ختم ہو چکا ہے۔

سٹیزن ایڈوائس
www.citizensadvice.org.uk

کمیونٹی لیگل سروسز
www.clsdirect.org.uk
0845 608 1122

ٹک - TUC - نو یور رائٹس لائین
0870 600 4882

سٹیزن ایڈوائس سائمرو
02920 376 750

سٹیزن ایڈوائس سکاٹ لینڈ
0131 550 1000

سکاٹش ایمپلائیمنٹ رائٹس نیٹ ورک
0131 556 3006

سکاٹش اسوسی ایشن آف لاء سینٹرز
0141 440 2503

سٹون وال
020 7881 9440
020 7881 9996 منی کام

سٹون وال سکاٹ لینڈ
0141 204 0746

سٹون وال سائمرو
02920 237 744 / 01248 370082
www.stonewall.org.uk

Stonewall